



## طہارت

جب نماز کے لئے وضو کرنا چاہیں تو پہلے اپنا بدن اور لباس پاک کر لیں۔ اگر پیشاب یا پاخانہ کی ضرورت ہو تو وضو سے پہلے اس سے فارغ ہوں۔ جب پیشاب سے فارغ ہو جائیں تو اپنی پیشاب کی جگہ تین مرتبہ سونتیں اور کھانسیں کہ جو کچھ نجاست باقی ہو وہ نکل جائے۔ اس کے بعد اصل نجاست پانی سے دھو کر صاف کر دیں۔ اب اس جگہ کو تین مرتبہ پانی سے پاک کریں۔ خیال رکھیں کہ پاک کرتے وقت کسی اور جگہ چھینٹے نہ پڑیں۔

## ترکیب وضو

وضو کے بغیر نماز نہیں ہو سکتی۔ وضو کرنے سے قبل جسم پاک ہو۔ جس پانی سے وضو کرنا ہو وہ پاک و صاف ہو۔  
بسم اللہ پڑھ کر اول ہاتھوں کو دو بار گٹے تک دھوئیں۔ تین مرتبہ کلی کریں۔ تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالیں۔ وضو کی نیت کریں (وضو کرتا یا کرتی ہوں واسطے رفع ہونے حدث اور مباح ہونے نماز کے واجب یا سنت قرۃ الی اللہ) اور داہنے ہاتھ کے چلو میں پانی لے کر منہ پر اس طرح پانی ڈالیں کہ سر کے بال اگنے کی جگہ کے قریب سے ٹھوڑی تک جتنی دور تک بیچ کی انگلی اور انگوٹھا پہنچ سکے سب جگہ تر ہو جائے۔ اس کے

بعد ایک دفعہ بائیں ہاتھ کے چلو میں پانی لے کر داہنے ہاتھ کو کہنی کے کچھ اوپر سے انگلیوں کے سرے تک دھوئیں اور ہاتھ سے پانی کو نیچے کی جانب سونت کر لائیں کہ انگلیوں کے سرے تک سب جگہ تر ہو جائے۔ پھر اسی طرح ایک مرتبہ داہنے ہاتھ کے چلو میں پانی لے کر بائیں ہاتھ کو دھوئیں۔

پھر داہنے ہاتھ کی انگلیوں سے اُسی وضو والی تری سے سر کا مسح تین انگلیوں کے برابر آگے کی جانب کریں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ مسح کرتے وقت ہاتھ منہ کی تری سے نہ لگنے پائے۔ پھر اسی وضو والی تری سے دونوں پاؤں کا مسح کریں داہنے ہاتھ سے داہنے پاؤں کا اور بائیں ہاتھ سے بائیں پاؤں کا انگلیوں کے سروں سے لے کر ٹخنوں کی بلندی تک۔

## ضروری نوٹ

- ۱۔ اگر کوئی عضو نیچے سے اوپر کودھوئیں گے تو وضو صحیح نہیں ہوگا۔
- ۲۔ سر کا مسح کرتے وقت اگر انگلیوں کو پیشانی کی تری لگ جائے تو پاؤں کا مسح ہتھیلیوں سے کرنا چاہئے۔
- ۳۔ اگر سر پر بال ہوں تو مسح سے پہلے مانگ نکال لیں۔ اور اگر سر میں تیل لگا ہو تو مسح والی جگہ سے چکنائی دور کر لیں۔
- ۴۔ پاؤں کا مسح کرنے میں اختیار ہے۔ خواہ دونوں پاؤں کا مسح ایک ساتھ کریں یا پہلے دائیں پاؤں اور پھر بائیں پاؤں کا۔
- ۵۔ وضو کرتے وقت مرد کہنی کی پشت پر اور عورت کہنی کے سامنے رخ پر پانی ڈالے۔

- ۶۔ وضو کرتے وقت اگر ہاتھ میں انگوٹھی ہو تو اس کو حرکت دیں۔
- ۷۔ وضو کی تری کو کسی تولیے یا رومال وغیرہ سے خشک نہ کریں۔
- ۸۔ پاؤں کا مسح کسی قسم کے موزوں پر ناجائز ہے۔
- ۹۔ اگر کسی عضو کو پانی نقصان پہنچائے یا بیمار ہونے کا اندیشہ ہو تو تیمم کریں۔



نیت کریں کہ میں تیمم کرتا یا کرتی ہوں بدل وضو کے واسطے دور ہونے نجاست کے اور مباح ہونے نماز کے واجب قریبہ الی اللہ۔ دل میں نیت کر کے دونوں ہاتھ خاک پر ماریں۔ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کے سرے پیداشانی پر رکھ کر بال اگنے

کی جگہ سے ناک کے نیچے والے سرے تک دونوں ہاتھ کھینچ لائیں۔ اس کے بعد دائیں ہاتھ کی ہتھیلی سے بائیں ہاتھ کی پشت پر اور بائیں ہاتھ کی ہتھیلی سے دائیں ہاتھ کی پشت پر مسح کریں۔ انگلیوں کے درمیانی حصے اور ہاتھوں کے پہلوؤں کو مس کرنا لازم نہیں۔ اگر ہاتھ میں انگوٹھی ہو تو اسے پہلے اتار لیں۔

## نواقض وضو

وہ چیزیں جن سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور دوبارہ وضو کرنا پڑتا ہے۔ پیشاب، پاخانہ، مقام پیشاب سے مشتبہ رطوبت کا خارج ہونا اگر استبراء نہ کیا ہو، نیند آنا، ریح کا خارج ہونا، بے ہوشی و مستی و جنون، حیض، استحاضہ، نفاس، مس میت، جنابت۔

## اِذَا

قبلہ رو کھڑے ہو کر دونوں کانوں میں انگلیاں رکھ  
کر اِذَا اِذَا ٹھہر ٹھہر کر بلند آواز سے اس طرح کہیں۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ (چار مرتبہ)

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (دو مرتبہ)

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ (دو مرتبہ)

اَشْهَدُ اَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ

عَلِيًّا وَ لِیُّ اللّٰهِ وَ صِیُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ

وَ خَلِیْفَتُهُ بِاَفْضَلِ (دو مرتبہ)



حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ (دومرتبہ)

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ (دومرتبہ)

حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ (دومرتبہ)

اللَّهُ أَكْبَرُ (دومرتبہ)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (دومرتبہ)

## اذان کی دُعا

سنت ہے کہ اذان ختم کر کے بیٹھ جائیں یا کھڑے ہو کر  
ایک قدم آگے بڑھا کر یہ دعا ہاتھ اٹھا کر پڑھیں۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ قَلْبِي بَارًّا وَعَمَلِي سَارًّا وَ  
عَيْشِي قَارًّا وَرِزْقِي دَارًّا وَأَوْلَادِي أَبْرَارًا  
وَّاجْعَلْ لِي عِنْدَ قَبْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مُسْتَقَرًّا وَ  
قَرَارًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

## اقامت

جب نماز کے لئے تیار ہو جائیں تو اذان کی نسبت کم  
آواز میں بغیر رکے اس طرح اقامت کہیں۔

اللَّهُ أَكْبَرُ (دو مرتبہ)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (دو مرتبہ)

أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (دو مرتبہ)

أَشْهَدُ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَ إِمَامَ

الْمُتَّقِينَ عَلِيًّا وَلِيُّ اللَّهِ (ایک مرتبہ)

أَشْهَدُ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَ إِمَامَ

الْمُتَّقِينَ عَلِيًّا حُجَّةُ اللَّهِ (ایک مرتبہ)

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ (دو مرتبہ)

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ (دو مرتبہ)

حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ (دو مرتبہ)

قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ (دومرتبہ)

اللَّهُ أَكْبَرُ (دومرتبہ)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (ایک مرتبہ)

## نماز

روزانہ پانچ وقت کی نماز پڑھنا واجب ہے۔ صبح کی دو رکعت، ظہر کی چار رکعت، عصر کی چار رکعت، مغرب کی تین رکعت اور عشاء کی چار رکعت نماز واجب ہے۔

صبح کی نماز سے پہلے دو رکعت، ظہر کی نماز سے پہلے آٹھ رکعت، عصر کی نماز سے پہلے آٹھ رکعت، مغرب کی نماز کے بعد چار

رکعت اور عشاء کی نماز کے بعد بیٹھ کر دو رکعت نوافل ادا کرنا سنت ہے۔ ہر سنت نماز دو دو رکعت کر کے ادا کرنی چاہئے۔

### نیت

قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو جائیں۔ جب نماز کے لئے کھڑے ہوں تو مرد کے پیروں کے درمیان کم از کم چار انگشت اور زیادہ سے زیادہ ایک بالشت کا فاصلہ ہو۔ ہاتھوں کو رانوں پر زانوؤں کے برابر لٹکا دیں اور انگلیاں باہم ملا کر رکھیں۔ عورت دونوں پاؤں ملا کر رکھے اور ہاتھوں کو جدا جدا سینے پر رکھے۔ اور اس طرح نیت کریں کہ نماز صبح یا نماز ظہر پڑھتا یا پڑھتی ہوں واجب قرۃ الی اللہ پھر ہاتھوں کو کانوں کی لوتک

اٹھا کر لے جائیں۔ خیال رہے کہ ہتھیلیاں قبلہ رخ ہوں۔

پھر تکبیرۃ الاحرام یعنی اللہ اکبر کہیں۔

## قیام

حالت قیام میں نگاہ مقام سجدہ پر رکھیں۔ بعد ازاں آہستہ سے

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط

پڑھیں۔ اور سورۃ فاتحہ شروع کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ 0

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ 0

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ 0 مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ 0

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

اس کے بعد کوئی سورۃ پڑھیں۔ سورۃ پڑھنے سے پہلے  
معین کر لیں کہ فلاں سورۃ کی بسم اللہ پڑھ رہا ہوں۔ سورۃ  
قدر پڑھنے کا ثواب بہت زیادہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝

وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۝

تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ

رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ أَمْرِ ۝

سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

## رکوع

اس کے بعد کانوں تک ہاتھ اٹھائیں اور اللہ اکبر کہہ

کر رکوع میں جائیں اور اس قدر خم ہوں کہ اگر پشت پر ایک

قطرہ پانی کا ڈالا جائے تو وہ اپنی جگہ سے حرکت نہ کرے۔ گھٹنے



پیچھے کی طرف نکالیں۔ (مرد اپنی انگلیاں کھول کر دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے۔ عورت اپنے ہاتھ رانوں پر رکھے۔) اور اپنی نظریں دونوں پاؤں کے درمیان رکھیں اور تین مرتبہ پڑھیں۔

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَ بِحَمْدِهِ

اور سنت ہے ایک مرتبہ درود پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اس کے بعد سیدھے کھڑے ہو کر ایک مرتبہ کہیں۔

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمَدَهُ

پھر ہاتھ اٹھا کر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر سجدے میں جائیں۔

## سجدہ

پہلے دونوں ہاتھوں کو جانماز پر ٹیک کر گھٹنوں کو جانماز پر اس طرح رکھیں کہ فقط دونوں ہاتھ اور دونوں گھٹنے اور پیروں کے دونوں انگوٹھے جانماز سے متصل رہیں۔ اور پیشانی مقامِ سجدہ پر رکھ کر تین مرتبہ کہیں۔

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَ بِحَمْدِهِ

اور سنت ہے ایک مرتبہ درود پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اس کے بعد سیدھا بیٹھیں اور ہاتھ اٹھا کر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں۔ بیٹھنے میں دائیں پاؤں کی پشت کو بائیں پاؤں کے

تلوے پر رکھیں۔ بائیں کو لہے کے بل بیٹھیں اور ایک مرتبہ  
اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھیں۔ پھر ہاتھ اٹھا  
کر اللہ اکبر کہیں اور پہلے سجدہ کی طرح دوسرا سجدہ کریں۔  
سجدہ سے سر اٹھا کر درست دوزانوں بیٹھ کر اللہ اکبر کہیں۔

## دوسری رکعت

دوسری رکعت کے لئے ہاتھوں کو ٹیک کر سیدھا کھڑا ہوتے  
وَقْتُ بِحَوْلِ اللہِ وَقُوَّتِهِ اَقُوْمُ وَاَقْعُدْ کہیں۔ پہلی  
رکعت کی طرح پہلے سورۃ حمد پڑھیں اور اس کے بعد سورۃ توحید  
پڑھیں۔ ایک سانس میں سورۃ قل ھو اللہ پڑھنا مکروہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝

وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

## دعائے قنوت

اس کے بعد کَذَلِكَ اللَّهُ رَبِّي کہیں اور اللَّهُ أَكْبَرُ

کہہ کر دونوں ہتھیلیوں کو آسمان کی طرف اٹھا کر منہ کے برابر لائیں۔

انگوٹھوں کے سوا انگلیاں ملی رہیں اور نگاہ ہتھیلیوں کی طرف رہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

پڑھ کر اس طرح دعائے قنوت یا کوئی اور دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا  
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ایک مرتبہ پھر درود پڑھیں اور ہاتھ اٹھا کر اَللّٰهُ اَكْبَرُ  
کہہ کر رکوع اور سجود کریں۔



دوسرے سجدے سے سر اٹھا کر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر بیٹھیں۔  
مرد دائیں ران پر بوجھ دے کر اس طرح بیٹھے کہ دائیں پاؤں  
کی پشت اور بائیں پاؤں کے تلوے باہر رہیں اور دونوں ہاتھ  
دونوں زانوؤں پر ہوں۔ اور عورت دونوں گھٹنوں کو کھڑا کر کے  
اکڑو بیٹھے اس طرح کہ آپس میں مل جائیں۔ اور تشہد پڑھیں۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اگر نماز دو رکعتی ہو تو دو رکعت کے بعد جس وقت تشهد پڑھ کر فارغ ہوں سلام پڑھیں اور نماز ختم کر دیں۔

## تیسری رکعت

اگر نماز تین یا چار رکعتی پڑھنی ہو تو تشهد کے بعد

بِحَوْلِ اللَّهِ وَقُوَّتِهِ أَقُومُ وَأَقْعُدُ کہتے ہوئے کھڑے ہو جائیں اور آہستہ سے ایک مرتبہ سورۃ حمد یا تین مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھیں۔

## تسبیحات اربعہ

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اور اس کے بعد ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ پڑھیں۔ پھر  
دونوں ہاتھ اٹھا کر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں اور رکوع و سجود بجالائیں۔  
اگر نماز مغرب پڑھ رہے ہوں تو رکوع و سجود کے بعد  
اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر تشہد اور سلام پڑھیں اور نماز ختم کر دیں۔

## چوتھی رکعت

اگر چوتھی رکعت بھی پڑھنی ہے تو دوسرا سجدہ کرنے کے

بعد اللہ اکبر کہیں اور پھر بحول اللہ و قوتہ  
اقوم و اقعد کہتے ہوئے کھڑے ہو کر اسی طرح سورہ  
حمد یا تسبیحات اربعہ پڑھ کر رکوع و سجود کریں اور دوسرے  
سجدے سے سر اٹھا کر دوزانوں بیٹھیں۔ اللہ اکبر  
کہنے کے بعد تشہد اور پھر سلام پڑھیں۔

سلام

السَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَ  
بَرَكَاتُهُ السَّلامُ عَلَيْنَا وَ عَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ  
السَّلامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ



بعد ازاں تین مرتبہ **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہیں۔ اور تینوں  
مرتبہ ہاتھ کانوں تک لے جائیں۔ ختم ہوئی نماز۔

## تسبیح

بعد میں جاء نماز پر بیٹھ کر تسبیح جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھیں۔

(۳۴ مرتبہ) **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** (۳۳ مرتبہ) **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ**

(۳۳ مرتبہ) **سُبْحَانَ اللّٰهِ** (ایک مرتبہ) **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ**

## طلب حاجات

درود پڑھ کر خدا سے اپنی حاجت مانگیں۔ دعائیں جلدی

نہ کریں۔ ہاتھ اٹھا کر دعا کریں۔ اپنے گناہوں کا اعتراف

کریں اور مومن بھائیوں کے لئے دعا کو مقدم رکھیں۔

## سجدہ شکر

اس کے بعد سجدہ شکر کے لئے جھکیں۔ پیشانی سجدہ گاہ پر رکھ دینا کافی ہے۔ لیکن مستحب یہ ہے کہ ہاتھوں کو کہنیوں تک اور شکم و سینہ کو بھی زمین سے ملائیں۔ اور تین بار پڑھیں۔

اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ

پھر دایاں رخسار زمین پر رکھ کر تین بار کہیں۔

یَا اللّٰهُ یَا رَبَّاهُ یَا سَیِّدَاهُ

پھر بایاں رخسار زمین پر رکھ کر تین بار کہیں۔ عَفُوْا لِلّٰهِ

پھر پیشانی سجدہ گاہ پر رکھ کر تین بار کہیں۔ شُکْرًا لِلّٰهِ

اور ایک بار پڑھیں۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

## زیارت

قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو جائیں اور انگشت  
شہادت سے روضہ جناب رسول اکرم کی طرف اشارہ کر کے  
زیارت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم پڑھیں۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا حُجَّةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَا عِثَ

الْهُدَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اس کے بعد قبلہ کی طرف سے زرا دائیں مڑ کر اور انشت شہادت سے  
روضہ امام حسینؑ کی طرف اشارہ کر کے زیارت امام حسینؑ پڑھیں۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ

فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ النِّسَاءِ الْعَلَمِينَ

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اب دائیں طرف کو ذرا اور مرکز مشہد مقدس کی طرف منہ کریں۔  
انگشت شہادت سے اشارہ کر کے زیارت حضرت امام رضاؑ پڑھیں۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غَرِيبَ الْغُرَبَاءِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِينَ الضُّعَفَاءِ وَالْفُقَرَاءِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُغِيثَ الشَّيْعَةِ

وَالزُّوَارِفِ يَوْمَ الْجَزَاءِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُنَيْسَ النَّفُوسِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْمَدْفُونُ بِأَرْضِ طُوسِ

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اس کے بعد سیدھا قبلہ رو ہو کر انگشت شہادت سے اشارہ کر  
کے زیارت جناب صاحب العصر والزمان عجل اللہ فرجہ پڑھیں۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ الرَّحْمَنِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْإِنْسِ وَالْجَانِّ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَظْهَرَ الْإِيمَانِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَرِيكَ الْقُرْآنِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَامَعَ الْكُفْرِ وَالطُّغْيَانِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دَافِعَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ

عَجَّلَ اللَّهُ فَرْجَكَ وَسَهَّلَ اللَّهُ مَخْرَجَكَ وَظَهَّرَكَ  
السَّلَامَ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

## نوٹ

(۱) ہر سورۃ کو شروع کرتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ با آواز بلند پڑھنا چاہئے۔

(۲) مرد نماز صبح، نماز مغرب اور عشا کی پہلی دو رکعتیں ذرا بلند آواز میں پڑھے اور باقی آہستہ لیکن ظہر اور عصر کی کل رکعتیں آہستہ پڑھے۔ عورت کل نمازیں آہستہ پڑھے۔

(۳) مرد سجدہ کرتے وقت زانوؤں سے پہلے ہاتھ زمین پر رکھے اور عورت پہلے گھٹنے زمین پر رکھے۔ اور اسی طرح اٹھتے

وقت مرد پہلے زانوؤں کو زمین سے اٹھائے بعد میں ہاتھوں کو۔

اور عورت پہلے ہاتھوں کو زمین سے اٹھائے اور پھر زانوؤں کو۔

(۴) سجدہ کی حالت میں مود اپنے اعضاء کھول کر اور عورت ملا کر رکھے۔

(۵) جو چیز کھانے یا پینے میں آئے یا آگ میں جلی ہوئی

ہو یا معدنیات میں سے ہو اس پر سجدہ کرنا جائز نہیں۔

(۶) عورت کسی غیر آدمی کے سامنے نماز نہ پڑھے بلکہ محرم مرد اور

عورت برابر کھڑے ہو کر بھی نماز نہیں پڑھ سکتے۔ ہاں عورت مرد

کے پیچھے یا مرد سے دس ہاتھ کے فاصلہ پر نماز پڑھ سکتی ہے۔

## مبطلات نماز

وہ امور جن سے نماز باطل ہو جاتی ہے۔

(۱) حدث کا صادر ہو جانا۔ خواہ حدث اصغر ہو یا حدث اکبر۔



- (۲) نماز پڑھتے ہوئے قبلہ سے منحرف ہو جانا۔
- (۳) سورہ حمد کی تلاوت کے بعد عمداً آمین کہنا۔
- (۴) ذکر و دعا و قرآن کے علاوہ دو سے زیادہ حرفوں سے یا ایک ہی حرف جو بامعنی ہو عمداً کلام کرنا۔
- (۵) قہقہہ لگا کر ہنسنا۔
- (۶) خوف خدا کے سوا دنیاوی امر کے لئے رونا۔
- (۷) بحالت نماز کھانا پینا۔
- (۸) اچھلنا، کودنا، تالی بجانا، یا ایسا معلوم ہو کہ نماز نہیں پڑھ رہا۔
- (۹) نماز کے کسی جزو میں جان بوجھ کر کمی یا زیادتی کرنا۔
- (۱۰) مکان و لباس غرضی میں نماز پڑھنا۔

## نماز قصر

آٹھ فرسخ (یعنی ۴۴ کلومیٹر۔ تقریباً  $\frac{1}{4}$  میل انگریزی) سے زیادہ سفر میں نماز قصر ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے صرف دو رکعت نماز ادا کرنی چاہیے۔ نماز صبح اور نماز مغرب قصر نہیں ہوتیں۔ نماز قصر کی قضا بھی قصر ہی پڑھی جاتی ہے۔

## نماز باجماعت

ایک امام اور ایک ماموم (یعنی پیچھے نماز پڑھنے والا) صرف دو آدمیوں سے بھی نماز ہو سکتی ہے۔ نیت اس طرح کریں کہ ”نماز پڑھتا ہوں اتنی رکعت ساتھ اس امام کے یا پیش نماز کے ادا واجب قربۃً الی اللہ“۔

## نماز جنازہ

وارث کی اجازت کے بغیر جنازہ پڑھنا جائز نہیں۔  
نماز جماعت کے ساتھ پڑھی جا رہی ہو تو مقتدی بھی امام  
جماعت کے ساتھ پڑھتے رہیں۔ اگر وہ دعائیں یاد نہ  
ہوں یا آواز نہ آتی ہو تو مختصر دعائیں بھی پڑھ سکتے ہیں۔  
بہر حال خاموش نہ کھڑے رہیں۔ جنازہ کو اس طرح رکھیں  
کہ میت کا سر نماز پڑھنے والے کی دائیں جانب اور پیر  
بائیں جانب رہیں۔ اگر مرد کی میت ہے تو پیش نماز کو چاہیے  
کہ کمر کے مقابل قبلہ رخ کھڑا ہو۔ اور اگر عورت کی میت  
ہے تو سینے کے مقابل کھڑا ہو۔

نیت کرے کہ اس حاضرمیت کی نماز جنازہ پڑھتا ہوں  
واجب قریۃ الی اللہ اس کے ساتھ ہی دونوں ہاتھ کانوں تک  
اٹھا کر تکبیر کہے اللہ اکبر اور پڑھے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ  
بِالْحَقِّ بِشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ  
پھر دوسری تکبیر کہے اللہ اکبر اور پڑھے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلِ مُحَمَّدٍ

كَافَضِلٍ مَاصِلِيٍّ وَسَلَّمَتِ وَبَارَكْتَ

وَتَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ

اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

پھر تیسری تکبیر کہے اللہ اکبر اور پڑھے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ

وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَيْنَا وَ بَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ

إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ وَإِنَّكَ عَلَىٰ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِالْإِجَابَةِ حَقٌّ جَدِيرٌ

پھر چوتھی تکبیر کہے اللہ اکبر اور پڑھے

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ  
هَذِهِ أُمَّتُكَ وَابْنَةُ

وَابْنُ أُمَّتِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَأَنْتَ خَيْرُ  
وَابْنَةُ

مَنْزُورٍ بِهَا اللَّهُمَّ إِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهَا إِلَّا خَيْرًا

وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهَا مِنَّا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَتْ

مُحْسِنًا فَذِدْفِي إِحْسَانِهِ وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا  
مُحْسِنَةً فَذِدْفِي إِحْسَانِهَا كَانَتْ مُسِيئَةً

وَمَذْنِبًا فَتَجَا وَزَعْنُ سَيِّئَاتِهِ وَأَحْشُرُهُ  
وَمَذْنِبَةً فَتَجَا وَزَعْنُ سَيِّئَاتِهَا وَأَحْشُرَهَا

مَعَ النَّبِيِّ وَالْأَئِمَّةِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

اس کے بعد پانچویں تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر نماز ختم کرے۔

اگر میت مرد کی ہو تو خط کشیدہ الفاظ پڑھیں اور اگر میت  
عورت کی ہو تو خط کشیدہ الفاظ کے نچلے الفاظ پڑھیں۔

اگر میت نابالغ کی ہو تو چوتھی تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَا بَوِيَّهٖ وَلِنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَاجْرًا

## تلقین میت

جب میت قبر میں اتاریں تو ایک مومن ننگے سر اور ننگے پاؤں  
قبر میں اتر کر اپنے کپڑوں کے تمام بٹن کھول لے۔ میت کو دہنی  
جانب قبلہ رخ لٹا کر کفن کے بند کھولنے کے بعد میت کے منہ  
سے کپڑا ہٹا کر دایاں رخسار زمین کے ساتھ لگا دے۔ تکیہ کی  
طرح سر کے نیچے کچھ مٹی رکھ دے۔ قبر کے اندر اس طرح کھڑا  
ہو کہ میت دونوں پاؤں کے درمیان نہ ہو۔ اپنے ہاتھوں کو ایک  
دوسرے پر قینچی کی طرح رکھ کر اپنے دائیں ہاتھ سے میت کا  
دایاں شانہ اور اپنے بائیں ہاتھ سے میت کا بائیں شانہ پکڑے۔  
تلقین پڑھتے وقت جب بھی میت کا نام لیا جائے تو میت کے



دونوں شانے اچھی طرح ہلائے۔ لیکن اگر میت عورت کی ہو  
تو اس کا محرم قبر میں اترے۔ اور کوئی دوسرا مومن تلقین پڑھے۔

اِسْمَعُ اِفْهَمُ اِسْمَعُ اِفْهَمُ اِسْمَعُ اِفْهَمُ  
اِسْمَعِ اِفْهَمِ اِسْمَعِ اِفْهَمِ اِسْمَعِ اِفْهَمِ

یا (میت کا نام لیا جائے) اِبْنُ (میت کے باپ کا نام لیا جائے)  
بِنْتُ

هَلْ اَنْتَ عَلَى الْعَهْدِ الَّذِي فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ  
اَنْتِ

مِنْ شَهَادَةٍ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا  
شَرِيكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

وَسَيِّدُ النَّبِيِّينَ وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِينَ وَاَنَّ

عَلِيٌّ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدُ الْوَصِيِّينَ  
وَأَمَامِنِ افْتَرَضَ اللَّهُ طَاعَتَهُ عَلَى  
الْعَالَمِينَ وَأَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيَّ  
بَنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ  
مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِيَّ بْنَ  
مُوسَى وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَعَلِيَّ بْنَ  
مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَالْقَائِمَ  
الْحُجَّةَ الْمَهْدِيَّ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ  
أَيُّمَةُ الْمُؤْمِنِينَ وَحُجُّ اللَّهِ عَلَى الْخَلْقِ

أَجْمَعِينَ وَ أَيْمَتُكَ أَيْمَةُ هُدَى أَبْرَارًا  
أَيْمَتُكَ

يَا (میت کا نام لیا جائے) ابْنِ (میت کے باپ کا نام لیا جائے)  
بِنْتِ

إِذَا أَتَاكَ الْمَلَكَانِ الْمُقَرَّبَانِ الرَّسُولَانِ  
أَتَاكَ

مِنْ عِنْدِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى وَ سَلَاكَ  
سَلَاكَ

عَنْ رَبِّكَ وَ عَنْ نَبِيِّكَ وَ عَنْ دِينِكَ  
رَبِّكَ نَبِيِّكَ دِينِكَ

وَ عَنْ كِتَابِكَ وَ عَنْ قِبْلَتِكَ وَ عَنْ أَيْمَتِكَ  
كِتَابِكَ قِبْلَتِكَ أَيْمَتِكَ

فَلَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ وَ قُلْ فِي جَوَابِهِمَا  
تَحْزِنِي تَحَافِي قَوْلِي

اللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ رَبِّي وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَبِيٌّ وَالْإِسْلَامُ دِينِي

وَالْقُرْآنُ كِتَابِي وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتِي

وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِمَامِي

وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ نِ الْمُجْتَبَى إِمَامِي

وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ نِ الشَّهِيدُ بَكْرَبْلَاءِ

إِمَامِي وَ عَلِيُّ زَيْنُ الْعَابِدِينَ إِمَامِي

وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ نِ الْبَاقِرِ إِمَامِي

وَجَعْفَرُ نِ الصَّادِقِ إِمَامِي وَمُوسَى

الْكَاسِمُ إِمَامِي وَ عَلِيُّ نِ الرِّضَا إِمَامِي

وَمُحَمَّدُ نِ الْجَوَادِ إِمَامِي وَعَلِيُّ نِ الْهَادِي

إِمَامِي وَالْحَسَنُ الْعَسْكَرِيُّ إِمَامِي

وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ إِمَامِي هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ أَيْمَتِي وَسَادَاتِي وَقَادَاتِي

وَشُفَعَائِي بِهِمْ اتَّوَلَّى وَمِنْ أَعْدَائِهِمْ

اتَّبِرَاءُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ اَعْلَمُ  
اَعْلَمِي

يَا (میت کانام لیا جائے) اِبْنِ (میت کے باپ کانام لیا جائے)  
بِنْتِ

اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى نِعَمَ الرَّبِّ وَاَنَّ  
مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نِعَمَ  
الرَّسُوْلُ وَاَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيَّ اِبْنَ  
اَبِي طَالِبٍ وَاَوْلَادَهُ الْاِئِمَّةُ الْاَحَدَ عَشَرَ  
نِعَمَ الْاِئِمَّةُ وَاَنَّ مَا جَاءَ بِهِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ  
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم حَقٌّ وَاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ

وَسْؤَالَ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ فِي الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثُ

حَقٌّ وَالنُّشُورُ حَقٌّ وَالصِّرَاطُ حَقٌّ وَالْمِيزَانُ

حَقٌّ وَتَطَائُرُ الْكُتُبِ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ

وَالنَّارُ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا

وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ أَفْهَمْتَ

أَفْهَمْتَ

يَا (میت کا نام لیا جائے) ابْنُ (میت کے باپ کا نام لیا جائے) بِنْتُ

ثَبَّتَكَ اللَّهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ وَهَذَاكَ اللَّهُ ثَبَّتَكَ اللَّهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ وَهَذَاكَ اللَّهُ

إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ عَرَفَ اللَّهُ بَيْنَكَ  
بَيْنَكَ

وَبَيْنَ أَوْلِيَائِكَ فِي مُسْتَقَرٍّ مِّنْ رَّحْمَتِهِ  
أَوْلِيَائِكَ

اللَّهُمَّ جَافِ الْأَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ وَاصْعُدْ  
جَنْبَيْهَا

بِرُوحِهِ إِلَيْكَ وَ لَقَّهِ مِنْكَ بُرْهَانًا  
بِرُوحِهَا لَقَّهَا

اللَّهُمَّ عَفُوكَ عَفُوكَ  
عَفُوكَ عَفُوكَ

مسائل کی تفصیل کے لئے 'تحفۃ العوام'، 'توضیح المسائل'

یا فقہ جعفریہ کی دیگر کتب کا مطالعہ کریں۔